کی سیاحت، سہ سالہ تبلیغی کام، خاکسار تحریک سے وابستگی کا دور، مجلس اتحاد المسلمین کا کام، مسلم لیگ سے گہرا تعلق اور قائداعظم سے خصوصی قلبی ربط، شانِ خطابت، کلام اقبال کا فہم، علمی کام اور دمِ واپسیں وغیرہ۔ ابواب زندگی کا بیان ہے۔ نواب مرحوم کی بہت سی تقریروں اور سیاسی تحریروں کی روح اس مختصر جملے میں بند ہے کہ

"میری منزل مسلمان کو منفرداً اور جماعت اسلامیہ کو مجتمعاً منہاج نبوی پہ دیکھنا ہے۔"

اس فقیر منش اور جہاد پسند نواب کے بارے میں وقت کے مسلم اکابر نے یوں اندازہ کیا کہ یہ دوسرے محمد علی جوہر ہیں۔ مگر انہیں قدرت کی طرف مہلت کار کم ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

کتاب: حسنِ معاشرت
از: خیر النساء صاحبہ بہترؔ
(والدہ معظمہ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی)
ناشر: مجلسِ نشریاتِ اسلام
پتہ: ۱۔ کے۔ ۳۔ ناظم آباد، کراچی ۱۸

زیر نظر کتابچہ کے بارہ ایڈیشن پہلے چھپ چکے ہیں۔ حسن معاشرت نامی کتاب کم تعلیم یافتہ گھریلو لڑکیوں کے لیے لکھی گئی ہے اور بہت چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی نہایت اہم اور مفید مشورے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب بنیادی طور پر لڑکیوں سے متعلق ہے۔ میکہ، سسرال، خانہ داری، تربیت اولاد، چھوٹے بچوں کا گھریلو علاج معالجہ، مہمانداری کے علاوہ چند نعتیں اور پھر مناجات جمع کر دی گئی ہیں۔ مختلف اوقات کے لیے دعائیں بھی ایک جگہ جمع ہیں۔

حسن معاشرت کتاب کو ایک نظر دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ جیسے ایک ماں اپنی بیٹیوں سے مخاطب ہو۔ اندازِ بیان دل نشین اور اچھا ہے اور عام گھروں میں رہنے والی لڑکیوں کے لیے مفید کتاب ہے۔

محمد فاروق مودودی